

کفر کی قسمیں

۱- کفر اکبر

۲- کفر اصغر

کفر اکبر اور اسکی قسمیں

۱- لاعلمی اور جھٹلانے کا کفر

(اعلام السنۃ المنشورہ شوال ۱۴۲۳)

کفر کی یہ قسم ظاہری اور باطنی دونوں طور ہوتی ہے۔

ارشاد باری ہے:

بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ

كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ

بلکہ وہ ایسی چیز کو کجھلاتے ہیں جو ان کے علم میں نہیں اور ابھی تک ان کو اس کی تفسیر نہیں ملی بالکل اسی طرح ان سے پہلے والی قوموں نے بھی جھٹلایا تو خود تم ان کے انجام کا اندازہ کر لو کہ ان کا کیا حشر ہوا۔

(یونس: ۳۹)

۲- کفر انکاری

ایسا کفر جس میں حق کو چھپایا جائے اور ظاہری طور پر اس کے تابع نہ ہو جائے باوجود یہ کہ اس کا علم ہے اور باطنی طور پر اس کی معرفت بھی حاصل ہے۔

(اعلام السنۃ المنشورہ شوال ۱۴۲۳)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا

(انمل: ۱۴)

انہوں نے حق کا انکار کیا ظلم اور تکبر کی بنا پر کیا حالانکہ ان کا دل اس پر یقین رکھتا ہے۔

سورہ یقرہ میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ

(البقرہ: ۸۹)

جب ان کے پاس وہ آگیا جس کو وہ بھی پہچان گئے لیکن اس کے باوجود انہوں نے اسکا انکار کر دیا تو لعنت کا فروں پر۔

۳- دشمنی اور تکبر کی بناء پر کفر کرنا

(اعلام السنۃ المنشورہ شوال ۱۴۲۵)

وہ کفر جس میں حق کی اتباع نہ کی جائے اور اس کے تابع نہ ہو جائے لیکن حق کا اقرار ہو جسے ابلیس نے کیا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ

أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے لئے سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا، ابلیس نے انکار کیا اور تکبر کی راہ اپنا کر کافروں میں شامل ہو گیا۔
(البقرہ ۲:۳۴)

۴۔ منافقانہ کفر

وہ کفر جس میں دل سے حق کی تصدیق نہ کرے لیکن ظاہری طور پر اس پر عمل کیا جائے تاکہ لوگ یہ سمجھیں کہ یہ حق کا تتبع ہے۔ (اعلام السنۃ المشورۃ شوال ۱۶۶)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ
يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا
وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ
فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں لیکن حقیقت میں وہ مومن نہیں ہیں بلکہ وہ اللہ اور مومنوں کو دھوکا دے رہے ہیں، لیکن وہ خود اپنے آپ کو دھوکے میں ڈال رہے ہیں مگر انہیں اس کا احساس نہیں۔ ان کے دلوں میں مرض ہے اللہ نے ان کے اس مرض کو اور بڑھا دیا، مزید یہ کہ ان کے لئے دردناک عذاب ہے ان کے جھٹلانے کی وجہ سے۔
(البقرہ ۸:۳-۱۰)

کفر اور کافروں کا انجام کافر ہمیشہ ہمیش جہنم میں رہیں گے۔

ارشاد باری ہے

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا
أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ *
خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ

جن لوگوں نے کفر کیا اور ان کو موت آئی اس حال میں کہ وہ کافر ہی تھے ان ہی لوگوں پر اللہ کی لعنت فرشتوں کی لعنت اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ وہ جہنم میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے نہ تو ان کے عذاب میں تخفیف اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی۔
(البقرہ ۱۶۱:۱۶۲)

کفر اصغر

ہر وہ محصیت جسے شارع نے کفر کے نام سے موسوم کیا ہے حالانکہ اس کا ایمانی نام اس کفر کا ارتکاب کرنے کے باوجود بھی باقی رکھا گیا ہو۔
(اعلام السنۃ المشورۃ شوال ۱۶۷)

مثال ۱۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

(بخاری، ۳۸، مسلم ۶۴)

مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے لڑائی جھگڑا کرنا کفر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا
فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى
فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ
فَإِنْ فَأَتْ فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ *
إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ
وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

اور اگر مومنوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑائی جھگڑا کریں تو ان کے درمیان صلح کرواؤ۔ اس کے باوجود بھی اگر ان میں سے کوئی جماعت دوسری جماعت پر زیادتی کرے تو پھر زیادتی کرنے والی جماعت سے تم بھی برسرِ بیکار ہو جاؤ اور قتال کرو۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کو تسلیم کر لے، اگر وہ ظلم کے رویہ سے رجوع کرے اور انصاف کی طرف آجاتے، تو پھر دونوں جماعتوں میں عدل و انصاف کے ساتھ صلح کرواؤ۔ اور انصاف کرواؤ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(الحجرات ۹: ۱۰-۱۱)

یقیناً تمام مومن بھائی بھائی ہیں تو اپنے بھائیوں میں صلح کرواؤ۔ اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

مثال ۲

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا

لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ
وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
وَلَا يَنْتَهَبُ نَهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارُهُمْ حِينَ يَنْتَهَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

زنا کرنے والا جس وقت زنا کرتا ہے وہ مومن نہیں ہوتا اور نہ ہی شراب پینے والا اس حال میں شراب پیتا ہے کہ وہ مومن ہو اور نہ چوری کرنے والا چور بھی چوری اس حال میں کرتا ہے کہ وہ مومن ہو۔ اور نہ ہی وہ ڈاکہ ڈالتا اور لوگوں کے مال اتنے بڑے پیمانہ پر چھینتا ہے کہ لوگ اپنی نظریں اس کی طرف متوجہ کر لیتے ہیں وہ چھیننے وقت مومن نہیں ہوتا۔

(بخاری، ۲۳۷۵، مسلم ۵۷)

نبی ﷺ نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا

ذَلِكَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَرَضَ لِي فِي جَانِبِ الْحَرَّةِ
قَالَ بَشِّرْ أُمَّتَكَ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ
قُلْتُ يَا جَبْرِيلُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ نَعَمْ
قَالَ قُلْتُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى
قَالَ نَعَمْ وَإِنْ شَرِبَ الْخَمْرَ

وہ جبریل تھے جو حرہ کے اطراف میں میرے پاس آتے تھے اور انہوں نے کہا کہ آپ اپنی امت کو خوشخبری سنا دیں کہ آپ کی امت میں سے جس کو بھی اس حال میں موت آتی ہے کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک نہیں ٹھہرایا ہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

میں نے کہا اے جبریل اگرچہ وہ زناچوری کرے جبریل نے کہا ہاں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اگرچہ وہ چوری اور زنا کرے؟ آپ نے فرمایا ہاں اگرچہ وہ شراب پیئے۔

(بخاری: ۶۴۴۳، مسلم ۹۴)

